

سوال

بنا بریکلے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کہ آپ ﷺ نے ہر نفس کو پندرہ رظف کے رومانیت سے سرشار کیا۔ یعنی جس قدر کسی کی استعداد تھی۔ اسی قدر اسرارِ موزک انکشاف کیا۔ لہذا بعض باتیں آپ نے صرف بعض کو بتائیں۔ اور ضبطِ تحریر میں نہیں ہیں۔ صرف سینہ بسینہ چلی آتی ہیں۔ کیا حضور ﷺ نے فرق مراتب کو ملحوظ رکھا ہے۔ (ایم عبد)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علی رسول اللہ۔ آما بعد!

سب احکام کی فرمائی ہے۔ کچھ چھپا کر نہیں رکھا۔ اور یہی مقصد حکم خداوندی کا ہے۔ **وان لم نقل فما یثقت رسالتہ....** 17. باقی حدیثوں کے متعلق مجھے صحیح علم نہیں۔ (اہل حدیث جلد 43 نمبر 32)

شرفیہ

ب صحیح ہے کہ جب نص قرآنی ہے: **يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ** **وَأَنْ لَمْ تَقْلُ فَمَا يَثْقُتْ رِسَالَتَهُ** **وَاللَّهُ يَعْلَمُ سِرِّكُمْ مِنَ النَّاسِ** **إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ** (آیہ 136)

اور یہ بھی فرمایا ہے۔ **بِأَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ** **وَأَنْ لَمْ تَقْلُ فَمَا يَثْقُتْ رِسَالَتَهُ** **وَاللَّهُ يَعْلَمُ سِرِّكُمْ مِنَ النَّاسِ** **إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ** (آیہ 28)

تو انہیں عام ہے۔ اور کتابِ حکمت بھی امیوں کے لئے تھی۔ تو پھر تخصیصِ ترجیح صحیح نہیں لہذا عقیدہ مذکورہ بالا قطعاً باطل ہے۔ ہاں استعداد ہر شخص کی الگ ہے۔ کہ ہر ایک کی سمجھ اور حافظہ یسساں نہیں کسی نے کم یاد رکھا کسی نے زائد۔

حدا ما عندہ فی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ شائیہ امرتسری

جلد 01 ص 159

محدث فتویٰ